Cambridge IGCSE

Cambridge Assessment International Education
Cambridge International General Certificate of Secondary Education

---

URDU AS A SECOND LANGUAGE **0539/02**

Paper 2 Listening Comprehension **May/June 2019**

TRANSCRIPT

Approx. 45 minutes

This document consists of **7** printed pages and **1** blank page.

Cambridge Assessment International Education

© UCLES 2019

[Turn over

Cambridge Assessment International Education
Cambridge IGCSE
June 2019 Examination in Urdu as a Second Language.
Paper 2, Listening Comprehension.

Turn over now.

[pause 5 seconds]

F: مشق نمبر: 1

سوال 1 تا 6

سوال نمبر: 1 سے 6 تک کے لیے آپ چھ مختلف حصے سنیں گے۔ ہر سوال کا جواب دی گئ سطر پر تحریر کریں۔ آپ کا جواب مختصر ہونا چاہیے۔
آپ ہر حصے کو دو بار سنیں گے۔

[Pause 5 seconds]
[Signal]
[Pause 3 seconds]

M 1

فرینہ جی فرمائیے میں آپ کی کیسے مدد کرسکتی ہوں؟

M دانش جی ! میرا نام دانش ہے کیا آپ مجھے اپنے ہسپتال کے ملاقات کرنے کے اوقات بتا سکتی ہیں؟

F فرینہ جی آپ دوپہر تین بجے سے شام آٹھ بجے تک آ سکتے ہیں۔

M دانش کیا آپ کے ہسپتال میں مریضوں کے لیے پھول یا پھل لانے کی اجازت ہے؟

F فرینہ آپ پھول تو نہیں لا سکتے، البتہ پھلوں پر کوئی پابندی نہیں ہے۔

[Pause 10 seconds]

M 2

F حنا آپ فارغ وقت میں کیا کرتے ہیں؟

M جواد میں زیادہ تر مطالعہ کرنا پسند کرتا ہوں۔

F حنا آپ کیا پڑھنا پسند کرتے ہیں؟

M جواد میرے استاد تو مجھے تاریخی کتابیں پڑھنے کا کہتے ہیں۔ لیکن مجھے اخبار پڑھنے کا بہت شوق ہے۔

F حنا یہ تو بہت اچھی بات ہے۔

[Pause 10 seconds]

© UCLES 2019

3 F

M سندھ کے مختلف علاقوں میں جون کے مہینے میں ریت کے طوفانی جھکڑ اور لُو چلنے کا امکان ہے۔ سخت گرمی اور دھوپ کی تپش کے ساتھ ساتھ درجہ حرارت 50 سینٹی گریڈ تک پہنچ سکتا ہے۔ لہٰذا آپ کو چاہیے کہ خاص طور پر دوپہر کے اوقات میں گھروں سے باہر نہ نکلیں۔ بوقت ضرورت باہر نکلنے کی صورت میں اپنے ساتھ پانی ضرور رکھیں۔

[Pause 10 seconds]

4 M

F دیبا زلفی! تم ناشتے میں کیا کھاتے ہو؟

M زلفی میں عموماً سوموار سے جمعہ تک ناشتے میں انڈہ اورڈبل روٹی کھاتا ہوں، البتہ ہفتے یا اتوار کی اور بات ہے۔

F دیبا اچھا ! تو ہفتہ اور اتوار کو ناشتے کا کیا اہتمام کیا جاتا ہے؟

M زلفی بھئی چھٹی کے روز تو شاہی ناشتہ ہوتا ہے آلو بھرے پراٹھے دہی کے ساتھ۔

F دیبا ہاں ! یہ تو ایک فطری سی بات ہے کہ کبھی کبھار تو من پسند چیز کھانے کو دل مچل ہی جاتا ہے۔

[Pause 10 seconds]

5 M

F ضروری اعلان

F خواتین و حضرات ایک ضروری اعلان سنیے! ہمیں ایک چمڑے کا گہرے نیلے رنگ کا سوٹ کیس ملا ہے۔ آج کوئی مسافر سیالکوٹ سے کھاریاں جانے والی بس میں بھول گیا ہے۔ چونکہ اس کو تالا لگا ہواہے، اس لیے ہم مالک کا پتہ نہیں لگاسکتے۔ اس کی خاص پہچان یہ ہے کہ اس کے دائیں کونے پرچاند ستارے کا نشان بنا ہوا ہے۔ سوٹ کیس کے مالک سے درخواست کی جاتی ہے کہ بس اسٹیشن پر ہمارے آفس سے فوری رابطہ کریں اور اپنا شناختی کارڈ دکھا کر اسے لے جائیں۔

[Pause 10 seconds]

6 F

M دکاندار جی آپ کو کیا خریدنا ہے؟

F گاہک مجھے یہ لال انگور چاہیں ، ان کا بھاؤ کیا ہے؟

M دکان دار جی لال انگور 40 روپے کلو کے حساب سے بک رہے ہیں۔

F گاہک یہ انگور کھٹے تو نہیں؟

M دکاندار جی یہ بہت میٹھے ہیں آپ چکھ کر تسلی کرلیں۔

F گاہک واقعی ! یہ بہت عمدہ ہیں مہربانی سے مجھےایک کلو دے دیں۔

[Pause 10 seconds]
[Repeat from 1 to 6]
[Pause 10 seconds]

F مشق نمبر ایک ختم ہوئی۔ آپ تھوڑی دیر میں مشق نمبر 2 سنیں گے۔ اب پرچے میں دیے گئے مشق نمبر دو کے سوالات پڑھیے۔

[Pause 30 seconds]

F مشق نمبر : 2
سوال نمبر : 7

آپ ایک مکالمہ سنیں گے جس میں ایک ماہر طبیب ایلو ویرا پودے کی اہمیت کے بارے میں بات چیت کریں گی۔
مکالمہ سنیں اور نیچے دی گئی تفصیل مکمل کریں۔ آپ یہ مکالمہ دوبار سنیں گے۔

[Pause 5 seconds]
[Signal]
[Pause 3 seconds]

M صبح بخیر! آج ہماری کلاس میں ایک تجربہ کار ڈاکٹر موجود ہیں جو کہ نہ صرف جڑی بوٹیوں کے علم سے شناسا ہیں بلکہ پودوں کے بارے میں بھی بہت زیادہ واقفیت رکھتی ہیں۔ مریم صاحبہ آپ کو ایلوویرا کے پودے کے بارے میں بہت دلچسپ معلومات دیں گی۔

F جوہر صاحب آپ کے تعارف کا شکرّیہ۔ آج میں آپ کو ایلو ویرا کے بارے میں مزے مزے کی باتیں بتاؤں گی۔ اسے صِبر بھی کہتے ہیں۔ اس کے پودے کی نشونما کے لیے کسی خاص آب و ہوا یا موسم کی ضرورت نہیں ہے۔ ایشیا میں عام طور پر لوگ اسے اپنی کھلی جگہ میں باڑ کے طور پر لگاتے ہیں۔ ایک تو اس کی دیکھ بھال کی ضرورت نہیں پڑتی دوسرا یہ کہ اس کے پتے کانٹے دار ہونے کی وجہ سے آسانی سے لوگ اسے پھلانگ کر آپ کی حدود میں داخل نہیں ہوسکتے۔ اس کے پتے گودے سے بھرے اور نرم و ملائم ہوتے ہیں۔ اس پودے کی اونچائی عموماً دوفٹ ہوتی ہے۔ اسے کمرے کے اندر گملے میں یا باہر زمین میں بھی اُگایا جا سکتا ہے۔

M اس پودے کی تاریخ پر بھی کچھ روشنی ڈالیں۔

F ایلوویرا اپنی طبّی خوبیوں کی بدولت کئی سو سال پہلے ہی بہت مقبولیّت حاصل کر چکا تھا۔ تاریخی حوالوں سے پتہ چلتا ہے کہ بادشاہوں کی نظر میں اس کی اتنی اہمیّت تھی کہ اسکندرِ اعظم نے صوما لیہ کے قریب ایک جزیرے پر صرف اس لیے چڑھائی کی تھی کہ وہاں پر اس عجیب و غریب پودے کو کثرت سے اگایا جاتا تھا۔ یوں سمجھ لیں کہ جس طرح آج کے دور میں سونے یا تیل کی اہمیت ہے اس کی قدر و قیمت کی وجہ سے اس کی خاصیّت یہ بھی تھی کہ یہ زخموں پر مرہم کا کام دیتا تھا یعنی کہ بہترین علاج تھا۔ اس لیے جنگی سپاہیوں اور فوجیوں کے لیے نہایت مفید اور کارآمد شے تھی۔

M یہ تو واقعی ہی حیران کن بات ہے کہ اس چیز کے لیے بادشاہ میدانِ جنگ میں کود پڑے۔ کیا اس کی کوئی غذائی خوبیاں بھی ہیں؟

F جی ہاں! اس کے پتوں کو نچوڑ کر اس کا تازہ دودھ یا عرق پیا جا تا ہے، جو ہمارے جسم میں خون کو صاف رکھتا ہے اور کئی دوسری اندرونی خرابیوں کو ٹھیک کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے دماغ پر بہت اچھا اثر ڈالتا ہے اور جسمانی نشو نما کا عمل اچھے طریقے سے جاری رکھتا ہے۔ اس کا گودا جلد پر لگانے سے چہرے کی تازگی برقرار رہتی ہے۔ یہ جلد کے دوسرے امراض کے لیے بھی مفید ہے اور خاص طور پر جلی ہوئی جلد کے علاج کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

M یہ تو نہایت ہی فائدہ مند پودا ہے اور ہر کسی کو گھر میں لگانا چاہیے جبکہ یہ گملے میں بھی اچھی طرح پھلتا پھولتا ہے۔ مجھے تو اس کے اوصاف جان کر بہت حیرت ہو رہی ہے۔ آپ اپنی بات جاری رکھیں اور یہ بھی بتائیں کہ کیا اس کے استعمال میں کسی قسم کی احتیاط برتنے کی بھی ضرورت ہے؟

© UCLES 2019

F اسے تیل کی صورت میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہےجوایک طویل عرصے تک خراب نہیں ہوتا۔ یہ تیل جراثیم ختم کرنے کی خوبی رکھتا ہے ،اگر اس کے استعمال سے خارش ہونے لگے تو پھر اسے استعمال نہ کریں۔ اس کے گودے کو دوا کے طور پر بہت لمبی مدت تک استعمال کرنے سے گریز کریں مزید یہ کہ آنکھوں کے اندر ہرگز نہ جانے دیں ۔ امید ہے کہ آپ کو یہ معلومات پسند آئی ہونگی۔ آپ کی توجہ کا شکریہ۔

[Pause 3 seconds]
[Repeat from Exercise 2]
[Pause 30 seconds]

F مشق نمبر 2ختم ہوئی۔ آپ تھوڑی دیر میں مشق نمبر3سنیں گے۔ اب پرچے میں دیے گئے مشق نمبر 3 کے سوالات پڑھیے۔

[Pause 30 seconds]

F مشق نمبر:3

سوال نمبر:8 تا 13

آپ اسلام آباد کے سفر کے بارے میں ایک رپورٹ سن رہے ہیں۔

آپ یہ رپورٹ دوبار سنیں گے۔

[Pause 5 seconds]
[Signal]
[Pause 3 seconds]

M آج ہم آپ کو پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے بارے میں اہم باتیں بتائیں گے۔

پاکستان معرضِ وجود میں آیا تو کراچی اس کا دارالخلافہ بنااور تقریباً 14 برس تک رہا۔ صدرایوب خان کا دور حکومت شروع ہوا تو انہوں نے دارالحکومت کو کسی اور جگہ بدلنے کے بارے میں سوچ بچار شروع کردی۔ صدر صاحب نےاپنے خاص مشیروں کی مدد سے پوٹھوار کے علاقےکو قدرتی حُسن ،آب و ہوا،اورموسم کی وجہ سے منتخب کیا ۔1961 میں اس کی تعمیر کا کام شروع ہوگیا اور آناً فاناً یہ منصوبہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ بے شک اسلام آباد پاکستان کا حسین ترین شہر ہےاورہر موسم میں اس کی خوبصورتی سیّاحوں کو اپنی طرف کھینچ لاتی ہے۔

اسلام آباد کے اصل نظارے کا لطف اٹھانا ہو توپیر سوہاوہ کے بلند مقام سے کریں جو اس شہر سے صرف چالیس میل کی دوری پر ہےاور سطح سمندر سے3 ہزار فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ اس کی پگڈنڈیاں ،ناگن کی طرح بل کھاتیں سڑکیں اور ان کے کنارے کنارے چنار اور دیودارکےدرخت انسان کو سحر زدہ کر دیتے ہیں۔ اس کے جنگلات میں عجیب ترین پرندوں کے گیت اور بوندا باندی کا ساز مل کر فضا میں جلترنگ سے بجا دیتا ہے۔ خوبصورت جھیلوں، آبشاروں اور جھرنوں کا پانی اک عجب موسیقی کو جنم دیتا ہے۔ دامن ِکوہ ،راول جھیل، شکرپڑیاں، مختلف عجائب گھراور آرٹ گیلریاں بھی اپنی مثال آپ ہیں۔ اس کے علاوہ فیصل مسجد ،فاطمہ جناح پارک اور چائینیز پارک سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہیں۔ دودھیا سفید فیصل مسجد کا طرز تعمیر بھی نرالا ہے۔ یہ بہت ہی وسیع رقبے پر بنائی گئی ہے اور ایک وقت میں لاکھوں کی تعداد میں لوگ یہاں نماز ادا کرسکتے ہیں۔

اسلام آباد کے ایک دلکش حصے میں نور پور کا ماڈل گاؤں ہے۔ اس گاؤں کی قدیم قابل دیدعمارتیں، مسجد، مندر، گھراورحویلیاں ایک الگ قسم کی تہذیب کی عکاسی کرتی ہیں۔ یہاں پرشاہ عبداللطیف کا مزار بھی ہے جو لوگوں کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے بارے میں دلچسپ قصہ مشہور ہے کہ مغلیہ دور حکومت کے شہنشاہ اورنگ زیب نےشاہ عبداللطیف کے مشورے پر پوٹھوار کے باشندوں کو لگان سے بری کر دیا تھا اس لیے ان کا عرف بری امام ہے۔

اسلام آباد کی سرکاری عمارات جن میں سپریم کورٹ آف پاکستان ، نیشنل پارلیمینٹ اور ایوان صدر بھی دیکھنے کے قابل ہیں۔ آپ بھی جائیں تو دیکھنا مت بھولیے گا۔ راول جھیل کے کنارے اور دامن کوہ کے ریستوران ایشیائی ، چینی اور دیگر ممالک کے بہترین کھانے پیش کرتے ہیں۔ اس میں آب پارہ اور بلیو ایریا کی فوڈ اسٹریٹ خصوصاً سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ اس کے علاوہ بازاروں میں آپ کو دست کاری کے نادر نمونے ملیں گے۔ میرا تو یہ کہنا ہے کہ ایوب خاں نے پاکستانی قوم کو اسلام آباد کی شکل میں ایک انمول اور بے نظیر تحفہ دیا ہے۔

[Pause 3 seconds]
[Repeat from Exercise 3]
[Pause 30 seconds]

F مشق نمبر 3 ختم ہوئی۔ آپ تھوڑی دیر میں مشق نمبر 4 سنیں گے۔ اب پرچے میں دیے گئے مشق نمبر 4 کے سوالات پڑھیے۔

[Pause 30 seconds]

F مشق نمبر : 4

سوال نمبر : 14 تا 20

آپ ایک انٹرویو سننے جارہے ہیں جس میں ایک اخباری نمائندہ ایک مشہور شخصیت ’’بیگم شاہنواز‘‘ سے دیہی اور شہری زندگی کے بارے میں گفتگو کر رہے ہیں۔ آپ اس انٹرویو کو دو بار سنیں گے۔

انٹرویو کو سن کر مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

[Pause 5 seconds]
[Signal]
[Pause 3 seconds]

M السلام علیکم! بیگم شاہنواز

F وعلیکم السلام !

M میں آپ کا بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے اس انٹرویو کے لیے اپنی رضامندی دی۔ اس انٹرویو کا مقصد یہ ہے کہ ہم آپ کے خیالات سے مستفید ہو سکیں ۔ اچھا تو سب سے پہلے میں یہ جاننا چاہوں گا کہ آپ اپنی چھٹیاں کہاں گزارنا پسند کرتی ہیں؟

F جی موسم گرما کی چھٹیوں کا کچھ حصہ ہم اپنے بچپن سے لے کر آج تک اپنے آبائی گاؤں میں ہی گزارتے ہیں ۔ یہ ہماری ایک روایت سی چلی آرہی ہے جسے ہم خوشدلی سے نبھا رہے ہیں اور آئندہ بھی اسے قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ بچوں کو اپنی تہذیب و تمدن اور رسم ورواج سے شناسا کرنے کا بہترین طریقہ بھی یہی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ میری اس بات سے اتفاق کریں گے۔

M معاف کیجیے! میری رائے ذرا مختلف ہے۔ آپ مجھے یہ بتائیں کہ شہر میں اتنی گہما گہمی اور رونق ہونے کے باوجود آپ کو گاؤں کیوں پسند ہے؟

F جی! آپ کی بات بھی درست ہے مگر گاؤں میں ہمارے رشتہ دار اور عزیزدوست رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری زمینیں، کھیت کھلیان اور باغات ہیں۔ زیادہ تر لوگ ہمارے خاندان کو پشتوں سے جانتے ہیں ، مگر مجھے گاؤں کے لوگوں کی جو خاص بات بہت پسند ہے وہ ان کی سادہ مزاجی ہے۔ وہ دوسروں کی مشکل کو اپنی سمجھ کر ایک دوسرے کی بے لوث مدد کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ شہر میں تو کسی کو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ آپ کے پڑوس میں کون رہتا ہے۔ لوگ اپنی اپنی دنیا میں مگن رہتے ہیں۔

M کیا آپ سمجھتی ہیں کہ گاؤں میں کم سہولیات میسر ہوتی ہیں؟

F جی بالکل ! شہر میں اونچی اونچی شاندار عمارتیں ، بڑی بڑی کشادہ سڑکیں ، شاہراہیں اور عالیشان خریداری کے مراکز ہیں۔ اصل میں جو سہولیات شہروں کو نمایاں کرتی ہیں وہ جدید ہسپتال اور اعلیٰ نوعیت کے تعلیمی ادارے مثلاً کالج اور یونیورسٹیاں ہیں۔ اگر گاؤں میں ضروریاتِ زندگی کی بنیادی سہولتیں نہیں تو اس میں قصور شہر والوں کا ہی ہے۔ جنھوں نے ان چیزوں پر اپنی اجارہ داری جما رکھی ہے اور دیہاتوں کو ان سے محروم رکھا ہے۔ حکومت کی بھی اس میں بے انصافی ہے کہ انہوں نے دیہات کی ترقی پر توجہ نہیں دی۔

M آپ کے خیال میں دیہاتوں سے لوگ بڑی تعداد میں شہروں کا رخ کیوں کرتے ہیں اور اس سے کس قسم کے مسائل پیدا ہوتے ہیں؟

F لوگ حصول علم یا روز گار کی خاطر جوق در جوق شہروں میں آ کر رہائش پذیر ہوتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں شہروں کی آبادی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مناسب رہائش کا نہ مل سکنا سب سے سنجیدہ مسئلہ ہے جو دیگر مسائل کا سبب بنتا ہے۔ ویسے بھی شہروں میں جہاں سہولتوں کی فراوانی ہے وہاں پر مشکلات کی بھی کمی نہیں۔ مثلاً ٹریفک کے حادثات اور مختلف قسم کی آلودگی جس سے طرح طرح کی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ ان تمام مشکلات پر مکمل طور پر قابو پانا حکومت کے بس کی بات نہ سہی مگر اس کے لیے کوشش کرنا حکومت کے فرائض میں ضرور شامل ہے۔

M اگر حکومت نقل مکانی پر پابندی لگا دے تو کیا ان مسائل کی روک تھام کی جا سکتی ہے؟

F جی نہیں ! آپ ایک ہی ملک کے اندر ایسی پابندی نہیں لگا سکتے۔ ان مسائل سے نبٹنے کے لیے ان کا مثبت حل تلاش کرنا ہوگا۔ شہر کو دیہات پر اور دیہات کو شہر پر فوقیت نہیں دے سکتے۔ حکوت کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ ہر گاؤں اور اس کی ضروریات کو اہم سمجھے۔ دوسرا یہ کہ شہروں کے برابر سہولیات مہیا کرے تاکہ وہ وہیں رہ کر بہتر زندگی گزار سکیں۔

M بیگم صاحبہ آپ کے ساتھ بڑی دلچسپ گفتگو رہی۔ آپ کے اچھے خیالات جاننے کا موقع ملا۔ آپ کے وقت کا شکریہ۔

F اور مجھے بھی آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ شکریہ۔

[Pause 3 seconds]
[Repeat from Exercise 4]
[Pause 30 seconds]

F مشق نمبر4 ختم ہوئی اور اس کے ساتھ ریکارڈنگ بھی ختم ہوئی۔

F: That is the end of Exercise 4 and of the examination.

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which itself is a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2019